SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 2001
سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، 2001
THE SINDH RENTED PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001
(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)
دفعات (Sections)
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. 1979 کے سندھ آرڈیننس نمبرXVII کی دفعہ 4 کی ترمیم
Amendment of section 4 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979
3. 1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 15 کی ترمیم
Amendment of section 15 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979
4. 1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 16کی ترمیم
Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979
5. 1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 21 کی ترمیم
Amendment of section 21 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979
6. 1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 21-A کا اضافہ
Insertion of section 21-A of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 2001

سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، 2001
THE SINDH RENTED PREMISES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[17 اپریل 2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے آرڈیننس 1979 میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے آرڈیننس، 1979 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووینزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے:

لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووینزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کے پرووینزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی اس آرڈیننس کو بنا کر نافذ فرماتا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

1979 کے سندھ آرڈیننس نمبرXVII کی دفعہ 4 کی ترمیم
Amendment of section 4 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

2. سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے آرڈیننس 1979 میں، جسے اس کے بعد آرڈیننس کہا جائے گا اس کی دفعہ 4 میں؛

1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 15 کی ترمیم
Amendment of section 15 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

(i) ذیلی دفعہ(2) میں الفاظ ”یا فرسٹ کلاس مجسٹریٹ“ کو ختم کیا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (3) کو ختم کیا جائے گا۔

3.بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (ii) میں، آخر میں آنیوالے سیمی کولن کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 16کی ترمیم
Amendment of section 16 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

”بشرطیکہ اگر زمیندار کی طرف سے دی گئی درخواست اس شق میں بیان کئے گئے اہم مقصد کے مطابق ہے اور پہلے دن کی سماعت پر اس کی طرف سے دعویٰ کی گئی ادائیگی پر کرائے دار اپنی ذمہ داری قبول کرتا ہے تو کنٹرولر اگر وہ مطمئن ہے کہ کرائے دار نے اس سے پہلے کبھی بھی کرایہ نہیں روکا اور واجبات چھ مہینے سے زائد نہیں ہیں تو وہ کرائے دار کو دعویٰ کی گئی ادائیگی اس مقصد کے لئے مقرر کردہ تاریخ پر یا اس سے پہلے ادا کرنے کی ہدایت کرے گا اور ایسی ادائیگی پر، اس درخواست کو خارج کردے گا۔“

1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ 21 کی ترمیم
Amendment of section 21 of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

4.بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 16 کی ذیلی دفعہ (1) میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

”بشرطیکہ کنٹرولر ہدایت کرسکتا ہے کہ مکمل کرائے کے واجبات مالک کو پے آرڈر، یا دوسرے کسی طریقے جس پر فریقین راضی ہوئے ہوں، اس کے تحت کیا جائے، یا جیسا کنٹرولر نے ہدایت کی ہو“

5.بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 21 میں:

(i) ذیلی دفعہ (1) میں، الفاظ ” ہائی کورٹ “ کے الفاظ ”ضلعی جج جس کو ایسے علائقے پر دائرہ اختیار ہو، جہاں احاطے ہوں، جن کے سلسلے میں حکم جاری کیا گیا ہے“ کو متبادل بنایا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (1) کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعات شامل کی جائیں گی:

”(1-A) ایسی اپیل پر ترجیحی بنیادوں پر ضلعی جج

اس کی سماعت خود کر سکتا ہے یا نیکالی کے لئے ان کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی طرف بھیج سکتا ہے۔

(1-B). ڈسٹرکٹ جج ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی طرف بھیجی گئی اپیل کو واپس منگوا سکتا ہے اور اس کی سماعت خود کر سکتا ہے یا اس کو کسی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کی طرف نیکالی کے لئے رجوع کر سکتا ہے۔

(1-C). اپیلیسٹ اتھارٹی اپیل کے کسی بھی موقعے پر فریقین کے درمیان میں مصالحت کرانے کی کوشش کر سکتی ہے۔

1979 کے سندھ آرڈیننس نمبر XVII کی دفعہ -21 A کا اضافہ
Insertion of section 21-A of Sindh Ordinance No.XVII of 1979

(1-D). اپیلیٹ اتھارٹی، جہاں وہ مناسب سمجھے، حتمی حکم جاری کرنے سے پہلے اتھارٹی کی طرف سے طے کئے گئے اضافی کرائے دینے کی شرط پر کرائے دار کو کرایہ داری جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے۔

(1-E). ایک فریق کو درخواست پر اور دوسرے فریق کو نوٹس دینے کے بعد اور ان میں سے سماعت کے خواہشمند کو سماعت کے بعد یا ایسے نوٹس کے علاوہ اپنی از خود دلچسپی لینے پر۔

(a) اپیلیٹ اتھارٹی کسی بھی موقعے پر کنٹرورلر کے پس زیر التویٰ کسی اپیل کو خارج کر سکتی ہے اور اسی طرح کسی دوسرے کنٹرورلر کی طرف نیکال کے لئے منتقل کر سکتی ہے اور اسی طرح کسی دوسرے کنٹرولر کی طرف نیکال کے لئے منتقل کر سکتی ہے۔

(b) ہائی کورٹ کسی بھی موقعے پر کسی اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس زیر التویٰ کسی اپیل کو خارج کر سکتی ہے یا اسے کسی دوسری اپیلیٹ اتھارٹی کی طرف نیکال کے لئے منتقل کر سکتی ہے جو اس کو نیکال کرنے کے لئے مجار ہو۔“

6. بیان کئے گئے آرڈیننس میں، دفعہ 21 کے بعد

مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی۔
“21-A. اس آرڈیننس کے تحت داخل کی گئی اور سندھ کرائے پر لئے گئے احاطے (ترمیم) آرڈیننس، 2001 کے لاگو ہونے کے فوری پیشتر ہائی کورٹ میں زیر التویٰ تمام اپیلیں، ڈسٹرکٹ جج کی طرف منتقل ہو جائیں گی جس کو دفعہ 21 کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان گیا گیا نیکالی کا دائرہ اختیار ہوگا:
بشرطیکہ ایسی اپیلیں جو فیصلے کے لئے طے کئیں گئیں ہیں، ان کا نیکال ہائی کورٹ کی طرف سے کیا جائے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔